

الفاظ کی 3 قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔ قرآن کی ہر سطر میں اوسطاً 9 الفاظ ہیں، جن میں سے 4 اسم، 3 فعل اور 2 حروف آتے ہیں۔

B حروف (Particles): بہت آسان ہیں اور ان کی اصل تعداد بھی بہت کم ہے۔ ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کورس 1-1-آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے کے بعد اگر آپ صرف 20 حروف سیکھ لیں تو تقریباً 95 فیصد حروف آپ سیکھ لیں گے۔ ان میں سے کئی حروف ان شاء اللہ اس کورس میں آپ سیکھ لیں گے۔

C اسم: یہ ہر لائن میں 4 مرتبہ آتے ہیں۔ ان میں صرف جمع اور واحد کی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اس کی جمع بنانے کا ایک طریقہ آپ نے سیکھا: مثلاً مُسْلِمٌ - مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ۔ اس کے کچھ اور طریقے ہم بعد میں سیکھیں گے، مثلاً: كِتَابٌ - كُتُبٌ، نَفْسٌ - أَنْفُسٌ وغیرہ

D افعال: حروف اور اسم کے بعد رہ جاتے ہیں افعال، جو کہ قرآن کی ہر لائن میں 3 مرتبہ آتے ہیں۔ 3 کے اس عدد میں وہ اسماء بھی شامل ہیں جو ہم فعل کے تحت سیکھتے ہیں جیسے اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام وغیرہ۔ قرآن کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کام مختلف افعال کے فعل ماضی، مضارع، امر و نہی کی مختلف شکلوں (صیغوں) کو سیکھنا ہے۔

کورس 1: میں ہم نے ثلاثی (3 حروف والے) افعال سیکھے، جیسے: فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ۔ اگر ان 3 حروف میں سے کوئی کمزور حرف (و ی ا) آئے، جیسے: وَهَبَ، قَالَ، كَانَ، دَعَا وغیرہ تو اس کو کمزور فعل کہا جاتا ہے۔ کسی شخص کا ہاتھ کمزور ہے تو وہ شخص بھی کمزور ہو جاتا ہے، اسی طرح 3 حروف میں سے ایک حرف بھی کمزور ہو تو اس فعل کو کمزور فعل کہا جاتا ہے۔

اس طرح سے ثلاثی افعال دو طرح کے ہوتے ہیں:

B صحیح: یعنی صحت والے افعال۔ یاد رکھیے لفظ صحیح صحت سے بنا ہے۔ صحیح افعال یعنی جس میں صحت والے 3 حروف ہوں، جیسے: فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ۔ اس قسم کے افعال قرآن میں تقریباً 9000 بار آتے ہیں، یعنی ہر لائن میں ایک بار۔

C کمزور: 3 حروف میں ایک کمزور ہو، جیسے: وَهَبَ، قَالَ، كَانَ، دَعَا۔ ایسے افعال قرآن میں تقریباً 9000 بار آتے ہیں، یعنی ہر لائن میں ایک بار۔

بعض افعال میں دو حروف یکساں ہوتے ہیں جیسے: صَلَّى، وَدَّ۔ ایسے افعال قرآن میں تقریباً 1300 بار آئے ہیں۔

افعال کی ایک اور قسم: مزید فیہ (زیادہ ہے اس میں، یعنی 3 حروف میں) کی ہے۔ جیسے عَلِمَ سے عَلَّمَ (اس میں لام زیادہ ہے)، اور تَعَلَّمَ (اس میں تاء اور لام زیادہ ہے)۔ ان کو آپ اگلے کورس میں سیکھیں گے